Regd. No. L. 5254

67

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
سہ ماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "
فی پرچہ ۱ر

یوم یکشنبہ

۱۴ رجب المرجب ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۵/۵ ۔ ۲۱ شہادت ۱۳۳۰ ہش ۔ ۲۱ اپریل ۱۹۵۱ء ۔ نمبر ۹۵

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"اصل حقیقت یہ ہے کہ سب نبیوں سے افضل وہ نبی ہے کہ جو دنیا کا مربّی اعظم ہے یعنی وہ شخص کہ جس کے ہاتھ سے فسادِ اعظم دنیا کا اصلاح پذیر ہوا جس نے توحید گم گشتہ اور ناپدید شدہ کو پھر زمین پر قائم کیا جس نے تمام مذاہب باطلہ کو حجت اور دلیل سے مغلوب کر کے ہر ایک گمراہ کے شبہات مٹائے" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۰۶ حاشیہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ اپریل ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

تیل سے متعلقہ انگلو امریکی گفتگو ختم

واشنگٹن ۲۰ اپریل ۔ آج یہاں مشرق وسطیٰ کی تیل سے متعلقہ امریکہ اور برطانیہ میں جو گفتگو ہو رہی تھی ۔ وہ تسلی بخش طور پر ختم ہو گئی ۔ ایک امریکی ترجمان کے مطابق اس گفتگو میں ایران کی صورت حال بھی زیر بحث آئی ۔

۵۲-۱۹۵۱ء کی فصل کپاس کے تمام پیشگی سودے ممنوع قرار دیئے گئے

کراچی ۲۰ اپریل ۔ آج پاکستان کاٹن بورڈ نے ۵۲-۱۹۵۱ء کی کپاس کی فصل سے متعلقہ تمام پیشگی سودے قانوناً ممنوع قرار دے دیئے ۔ اس حکم میں کپاس کے ایسے بیوپاریوں کو جو اس حکم سے پہلے کوئی سودا وغیرہ کر چکے ہیں ۔ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سات دن کے اندر متعلقہ سودے کی تمام تفاصیل سے بورڈ کو مطلع کریں ۔ اس کے علاوہ اگر کوئی پاکستانی تاجر کسی غیر ملکی فرم سے کپاس سپلائی کرنے کا وعدہ پورا نہ کر سکا ہو تو اسے بھی تمام متعلقہ تفاصیل بورڈ کو بہم پہنچانی جائیں ۔ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے تاجر اور اداروں کو ۱۹۵۰ء کے کپاس ایکٹ کے تحت سزا دی جا سکے گی ۔

درآمدی بیوپاریوں کو رجسٹر کرنے کی سکیم

کراچی ۲۰ اپریل ۔ حکومت پاکستان نے تمام مسلمہ اور مستقل بیوپاریوں کے نام ایک سوالنامہ ارسال کیا ہے یہ سوالنامہ اس غرض کے ماتحت ارسال کیا گیا ہے کہ حکومت ایسے بیوپاریوں کی کاروباری سرگرمیوں سے باخبر رہنے کے لئے ان کا ریکارڈ رکھنا چاہتی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم کرنا چاہتی ہے کہ کسی فرم یا ادارے کے پاس کتنے پاکستانی یا غیر ملکی ملازم ہیں ۔ اس سوالنامے کا جواب موصول ہونے پر ہر فرم یا ادارہ کو ایک رجسٹر نمبر دیا جائے گا ۔ رجسٹر ہو جانے کے بعد درآمدی لائسنس حاصل کرتے وقت متعلقہ ادارہ بحری ٹیکس ۔ انکم ٹیکس ۔ اور سول ایجنسی کا سرٹیفکیٹ وغیرہ پیش کرنے سے بری ہو جائیگا سوالنامے کا جواب بھیجنے کے لئے کراچی اور سندھ کے لئے آخری تاریخ یکم مئی اور دوسرے صوبوں کے لئے ۷ مئی مقرر ہوئی ہے ۔ یہ جواب ہر صوبے کے چیف کنٹرولر کو بھیجے جا سکتے ہیں ۔ جو لوگ جوابات بھیجنے سے قاصر رہیں گے ۔ انہیں درآمد کا لائسنس دینے میں روک ڈالی جا سکے گی ۔ نئے کاروبار کرنے والوں کے لئے علیحدہ اعلان کیا جائے گا ۔

امداد باہمی کے رجسٹراروں کی کانفرنس

کراچی ۲۰ اپریل ۔ آج یہاں پاکستانی صوبوں اور ریاستوں کے امداد باہمی کے رجسٹراروں کی کانفرنس شروع ہوئی ۔ یہ کانفرنس ایک آل پاکستان کوآپریٹو مارکٹنگ فیڈریشن کے قواعد مرتب کرے گی ۔

شامی علاقے میں ناجائز دخل اندازی

دمشق ۲۰ اپریل ۔ کل ایک سو مسلح یہودی سپاہیوں نے شام کی سرحد کو پار کر کے غیر فوجی علاقے کے ایک گاؤں نقیب پر حملہ بول دیا ۔ اور مشین گنوں و چھوٹی توپوں سے گاؤں پر گولے برسائے ۔ یہ حملہ کوئی ۱½ گھنٹے تک جاری رہا ۔ یہودی سپاہی گاؤں پر قابض ہونا چاہتے تھے ۔ لیکن دیہاتیوں اور پولیس کی متحدہ مزاحمت نے ان کے حملے کو ناکام بنا دیا ۔

خاتون پاکستان لاہور میں

لاہور ۲۰ اپریل ۔ آج شام جب خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح پاکستان میل کے ذریعہ لاہور پہنچیں تو لاہور کے اسٹیشن پر اہالیان لاہور نے ہزارہا کی تعداد میں جمع ہو کر آپکا پرجوش خیر مقدم کیا ۔ استقبال کرنیوالوں میں گورنر پنجاب ہز ایکسی لینسی سردار عبدالرب نشتر مسلم لیگی وزارت کے ارکان مرکزیہ مجلس اقبال کے عہدیدار صوبہ مسلم لیگ پنجاب ، اور جناح عوامی لیگ کے ممبران اور آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (پنجاب برانچ) کی سرکردہ خواتین پیش پیش تھیں ۔ کل آپ یوم اقبال کے سلسلے میں مرکزی مجلس اقبال کے زیر اہتمام منعقد ہونیوالے

آنریبل میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ کی زیر صدارت منعقد ہو گی ۔

آج بیگم سردار عبدالرب نشتر نے اجلاس خواتین کی صدارت کی ۔ خطبہ صدارت میں آپ نے انجمن کی ملی اور تعلیمی خدمات کو سراہا ۔ (سٹاف رپورٹر)

میکارتھر نیویارک میں

نیویارک ۲۰ اپریل ۔ آج جنرل میکارتھر امریکی کانگرس کو خطاب کرنے کے بعد یہاں واپس آ گئے جہاں ہوائی اڈے سے لیکر ان کے قیام گاہ (ہوٹل) تک ۱۵ لاکھ آدمیوں نے دو رویہ کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا ۔ نعرے لگائے اور پھول برسائے ۔ آج نیویارک آپ کے اعزاز میں یوم میکارتھر منا رہا ہے ۔ آج آپ کے اعزاز میں ۱۹ میل لمبی ایک پریڈ ہو گی ۔ اور آپکو خاص ایک

انجمن حمایت اسلام کا پہلا اجلاس

لاہور ۲۰ اپریل ۔ انجمن حمایت اسلام لاہور کے ۶۵ ویں اجلاس کی تعلیمی کانفرنس میں خطبہ صدارت پڑھتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر آنریبل جسٹس عبدالرشید نے یونیورسٹی تعلیم میں اصلاح کی ضرورت پر زور دیا ۔ آپ نے کہا سکول چھوڑنے کی عمر ۱۸ سال تک بڑھا کر اور یونیورسٹی میں داخلے سے پہلے امتحان لینے سے کافی حد تک اصلاح ہو سکتی ہے ۔ اگر سکول چھوڑنے کی عمر ۱۸ سال تک بڑھا دی جائے تو یہ اطمینان ہو سکتا ہے کہ یونیورسٹی میں داخل ہونے والے طلباء ذہنی طور پر زیادہ پختہ ہوں گے نیز یونیورسٹی میں داخلے سے پہلے امتحان لینے سے یہ فائدہ ہو گا کہ وہ طالب علم جو ذہنی طور پر اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک نہیں ہیں یونیورسٹی میں داخلہ نہ لے سکیں گے اور انہیں لازماً ایسے پیشوں کی طرف توجہ کرنا پڑے گی جن میں تعلیمی لحاظ سے اعلیٰ صلاحیتوں کی ضرورت نہ ہو گی ۔ دوران تقریر میں آپ نے اسلامی تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا اس ضمن میں آپ نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم کا مقصد یہی ہے کہ انسانی زندگی کے روزمرہ کے مسائل کو اسلامی اصولوں کے مطابق حل کیا جائے

انجمن کا یہ اجلاس ۲۲ دسمبر تک جاری رہے گا ۔ اس روز صبح ۹ بجے پہلی نشست ، صدارت گورنر پنجاب عزت مآب سردار عبدالرب نشتر کی صدارت میں منعقد ہو گی ۔ جس میں جناب ثاقب زیروی اور مسٹر ہادی حسن فنانشل کمشنر (ڈویلپمنٹ) اپنا کلام سنائیں گے ۔ رات کی نشست وزیر اعلیٰ

اعلان تعطیل

چونکہ یوم اقبال کی وجہ سے پریس میں تعطیل ہے اسلئے ۲۲ اپریل ۱۹۵۱ء کو الفضل شائع نہ ہو سکے گا ۔ خریدار اور ایجنٹ صاحبان نوٹ فرما لیں ۔ (مینیجر الفضل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

چک ۸۹ جنوبی ضلع سرگودھا میں تبلیغی جلسہ

گذشتہ دنوں موضع چوکیرہ میں احراری مولوی نے احمدیت کے خلاف جھوٹے اور بے بنیاد اعتراضات کر کے خاموش اور پر امن فضا کو مکدر کر دیا تھا۔ اس علاقہ کے لوگوں کو اصل حالات سے باخبر کرنے کے لئے مورخہ ۱۵ اپریل ۵۱ء بروز اتوار چک ۸۹ جنوبی ضلع سرگودھا میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ پہلا اجلاس مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان کی صدارت میں ۱۰ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی کریم بخش احمد صاحب مبلغ سلسلہ، شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ شام اور چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ نے علی الترتیب صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کی غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریریں کیں۔

دوسرا اجلاس بعد دوپہر مکرم مرزا البشیر احمد بیگ صاحب نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی غلام احمد صاحب مبشر مبلغ عدن نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کے نزدیک" موثر طریق پر بیان فرمائی۔ ان کے بعد مولوی عبد اللہ خانصاحب اختر سابق مبلغ سنگاپور نے "ختم نبوت کی صحیح تفسیر" کے موضوع پر نہایت دلچسپ اور موثر پیرایہ میں تقریر کی۔

مولوی اختر صاحب کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب متعلم جامعۃ المبشرین نے غیر احمدی علماء کے اعتراضات کے جوابات نہایت مدلل مگر عام فہم رنگ میں بیان کئے۔ جس کا اثر غیر احمدی معززین پر بہت ہی اچھا ہوا۔

آخر میں مولوی محمد یار صاحب عارف فاضل سابق مبلغ انگلستان نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام" اپنے عمدہ طریق سے بیان فرمائی کہ تمام حاضرین نے پسندیدگی کا اظہار کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم صدر صاحب جلسہ نے ضروری تنظیم اور وقف پندرہ کی طرف توجہ دلائی۔ ٹھیک ۵½ بجے بخیر و خوبی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ ارد گرد کے دیہات کے لوگ بہت ہی اچھا اثر لے کر گئے۔

(نامہ نگار از چک ۸۹ جنوبی)

سیکرٹریان تبلیغ کی توجہ کے لئے

ہر احمدی سے سالانہ پندرہ ۱۵ دن تبلیغ کے لئے وقف کرائے جائیں

جملہ سیکرٹریان تبلیغ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے ماتحت ہر سیکرٹری تبلیغ کا فرض یہ ہے کہ وہ اپنی جماعت کے ہر احمدی سے سال میں ۱۵ دن تبلیغ کے لئے وقف کرائے۔ اور اس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے۔ ان واقفین کو ارد گرد کے علاقہ میں تبلیغ کے لئے بھجوایا جائے۔ اور نتائج کا ریکارڈ رکھا جائے

کسی کام کے نتیجہ کو دیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے شروع کرنے سے قبل آخری مقصد کا فیصلہ کر لیا جائے۔ کہ ہمیں فلاں مقصد حاصل کرنا ہے۔ اس کے بعد ہر واقف اپنی جدو جہد کرے۔ مثلاً ہر واقف اپنے پندرہ روزہ وقف میں کم از کم ۳۰۰ افراد تک احمدیت کا پیغام اس طور سے پہونچائے کہ اس کو یہ تسلی ہو جائے۔ کہ اس نے اپنے مخاطب پر اتمام حجت کر دی ہے۔ اگر ہر احمدی یہ فیصلہ کرے کہ وہ اس کام کو کر کے چین لے گا۔ تو یقیناً فلاح ہمارے قدم چومے گی۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

درخواست ہائے دعا

(۱) عاجز کا چھوٹا لڑکا عزیزم محمد نعیم بعمر ۵ ماہ عرصہ تین ماہ سے مختلف عوارضات میں مبتلا رہ کر کمزور ہو گیا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ سید محمد صدیق ہاشمی ہیڈ کلرک گورنمنٹ سرجیکل سنٹر سیالکوٹ چھاؤنی

(۲) میں نے امسال بی۔ اے کا اور میری ہمشیرہ نے میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب ہمارے امتحانات میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری والدہ عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ بشارت حمید (ربوہ)

تقرر عہدہ داران مجالس انصار اللہ

مرکز کی طرف سے ذیل کی مجالس انصار اللہ کے لئے ان کے عہدہ داروں کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دین کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

(۱) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ جھنگ

زعیم۔ شیخ محمد بشیر صاحب پٹرول ڈیلر
مہتمم تبلیغ۔ چوہدری شاہ محمد صاحب کلاتھ ڈیلر
" تعلیم و تربیت۔ مولوی احمد دین صاحب
" مال۔ ماسٹر محمد رمضان صاحب

(۲) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ مردان

زعیم۔ سید مبارک علی شاہ صاحب (لدھیانوی) انجنیئر بخشی گنج
مہتمم تعلیم و تربیت۔ " " "
" مال۔ " " "
" تبلیغ شیخ عبد اللطیف صاحب پٹیالوی
" عمومی۔ محمد سیفور خان صاحب وکیل

(۳) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان

زعیم مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر
مہتمم مال و عمومی۔ منشی محمد علی صاحب
" تبلیغ و تربیت۔ منشی رحمت علی صاحب

(۴) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ بھکر ضلع میانوالی

زعیم۔ چوہدری فضل احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھکر

(۵) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ

زعیم قاضی علی محمد صاحب خطیب جامعہ احمدیہ
مہتمم عمومی۔ مرزا محمد حیات صاحب شفاخانہ رفیق حیات
" تعلیم و تربیت۔ مرزا غلام نبی صاحب
" تبلیغ۔ سید امجد علی شاہ صاحب
" مال۔ منشی محمد عبد اللہ صاحب

(۶) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ کمال ڈیرہ سندھ

زعیم۔ ماسٹر محمد پریل صاحب بلوچ
سیکرٹری محمد سجیل صاحب

(۷) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ بنیل صوبہ سرحد

زعیم۔ میاں دوست محمد صاحب دوکاندار بجلی

(۸) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ ملتان

زعیم۔ میاں محمد سعید صاحب پنشنر کراؤن میڈیکل ہال
سیکرٹری۔ ملک غلام محمد صاحب مجوکہ کلرک دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر

(۹) مجلس انصار اللہ ڈھاکہ مشرقی پاکستان ۱۴ بخشی بازار روڈ دار التبلیغ

زعیم۔ مولوی دوست احمد خان صاحب بی۔ اے
مہتمم عمومی۔ " احسان اللہ صاحب سکندر
" مال " عبد الحفیظ صاحب
" تبلیغ۔ ڈاکٹر محمد موسےٰ صاحب
" تعلیم و تربیت۔ مولوی عبد اللطیف صاحب

(۱۰) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ قصور ضلع شاہ پور

زعیم۔ مولوی محمد حسین صاحب مولوی فاضل
سیکرٹری۔ " امام علی صاحب اول مدرس قصور پور

(۱۱) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ کنری سندھ

زعیم۔ چوہدری غلام مرتضےٰ خان صاحب
مہتمم تبلیغ۔ ڈاکٹر شیخ احمد الدین صاحب
" تعلیم و تربیت۔ مستری محمد صدیق صاحب
" مال۔ سید سلیم شاہ صاحب

(۱۲) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ

زعیم۔ ملک جلال الدین صاحب
سیکرٹری۔ بابو عبد الغفار صاحب

(۱۳) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ کوہاٹ صوبہ سرحد

زعیم۔ ماسٹر رکن الدین صاحب مسجد احمدیہ

(۱۴) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ کوئٹہ بلوچستان

زعیم۔ ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب فورٹ سنڈیمن روڈ
مہتمم تعلیم و تربیت۔ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب
" مال۔ مرزا معظم بیگ صاحب
" تبلیغ۔ خان عیسےٰ جان صاحب
" عمومی۔ ملک کرم الٰہی صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

(۱۵) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ جہلم

زعیم۔ سیٹھی محمد اسحٰق صاحب کلاتھ ہاؤس

(۱۶) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ گوجرہ

زعیم۔ میاں محمد شریف صاحب ہیڈ اپریٹر ٹیلیفون

(۱۷) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

زعیم مولوی برکت علی صاحب لائق

ایک ہزار لائبریری میں لٹریچر رکھنے کی تحریک

جماعت احمدیہ لاہور کا قابل تقلید نمونہ

آج بتاریخ ۲۰ اپریل مسجد احمدیہ لاہور میں خاکسار نے خطبہ جمعہ میں حاضرین کو اس تحریک میں حصہ لینے کے لئے اپیل کرتے ہوئے اس کی اہمیت بتائی۔ بعد نماز امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بھی تحریک کی۔ اور اسی وقت دوستوں نے انگریزی دیباچہ قرآن مجید کی ۵۱ جلدیں لائبریریوں کے لئے خریدیں۔ معلوم ہوا ہے کہ دیگر احباب بھی اس تحریک میں حصہ لیں گے۔ اور یہ تعداد سو تک پہونچ جائے گی۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

(جلال الدین شمس ناظر تالیف و تصنیف)

روزنامہ ـــــــ الفضل ـــــــ لاہور

68

۲۱ اپریل ۱۹۵۱ء

خاتم النبیینؐ کے بلا تاویل و تخصیص کیا معنی ہیں؟

سہ روزہ "آزاد" کی اشاعت مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۵۱ء میں شیخ التفسیر جناب مولوی محمد ادریس صاحب کاندھلوی کا ایک مضمون "ختم نبوت" پر شائع ہوا ہے۔ اس کے شروع میں آپ فرماتے ہیں:-

"ختم نبوت کا عقیدہ ان اجماعی عقائد میں سے ہے جو اسلام کے اصول اور ضروریاتِ دین میں شمار کئے گئے ہیں۔ اور عہد نبوت سے لیکر اس وقت تک ہر مسلمان اس پر ایمان رکھتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بلا کسی تاویل اور تخصیص کے خاتم النبیین ہیں۔ اور یہ مسئلہ قرآن کریم کی صریح آیات اور احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ جس کا منکر قطعاً کافر مانا گیا ہے۔ اور کوئی تاویل و تخصیص اس بارے میں قبول نہیں کی گئی۔

"ختم نبوت" کے الفاظ قرآن کریم کی مشہور آیہ کریمہ

ما كان محمداً ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين وكان الله بكلّ شيءٍ عليما۔

سے لئے گئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عہد نبوت سے لے کر اس وقت تک ہر مسلمان اس پر ایمان رکھتا ہے۔ اور ہم یہ بھی مان لیتے ہیں۔ کہ ختم نبوت کا عقیدہ ان اجماعی عقائد میں سے ہے جو اسلام کے اصول اور ضروریات دین میں شمار کئے گئے ہیں۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بلا کسی تاویل اور تخصیص کے خاتم النبیین ہیں۔ بلکہ ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ یہ مسئلہ قرآن کریم کی صریح آیات متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ جس کا منکر قطعاً کافر مانا گیا ہے۔ اور کوئی تاویل و تخصیص اس بارہ میں قبول نہیں کی گئی۔

یہاں تک تو بالکل درست ہے ہم اسکو مانتے ہیں مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ خود مولوی محمد ادریس صاحب جب آیہ کریمہ مذکورہ بالا کے معنی اسی مضمون میں کرتے ہیں تو اس طرح کرتے ہیں۔

محمد صلے اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول اور سب پیغمبروں کی مہر یعنی آخری نبی ہیں۔ اور ہے اللہ تعالےٰ ہر چیز کو جاننے والا

گویا آپ کے نزدیک بھی "خاتم النبیین" کے بلا تاویل و تخصیص معنی تو "سب پیغمبروں کی مہر" کے ہیں۔ مگر اپنے مندرجہ بالا اصول کو فراموش کر کے خود تاویل و تخصیص کر دی ہے۔ اور "یعنی" کہہ کر اس کے معنے "آخری نبی" کر ڈالے ہیں۔

اس کا جواب جناب شیخ التفسیر یہی فرمائیں گے کہ چونکہ مُہر خط کے آخر پر لگائی جاتی ہے۔ اس لئے خاتم النبیین کے معنے آخری نبی درست ہیں۔ اول تو یہ عرض ہے کہ یہی تو تاویل و تخصیص ہے۔ اور آپ فرما چکے ہیں کہ بلا تاویل و تخصیص معنے درست ہیں۔

مولوی محمد ادریس صاحب کاندھلوی شائد اس کا یہ جواب فرمائیں گے۔ کہ چونکہ "سب پیغمبروں کی مہر" کے معنے سب علماء متفقہ طور پر "آخری نبی" کرتے رہے ہیں۔ اس لئے یہ تاویل و تخصیص نہیں بلکہ اجماع علماء کی وجہ سے خاتم النبیین کے حقیقی معنے بن گئے ہیں۔ تو عرض ہے کہ اول تو مولوی صاحب ایسا کوئی اجماع علماء ثابت نہیں کر سکتے کہ علماء نے ملکر قرار دیا ہو۔ کہ "سب پیغمبروں کی مہر" کے معنی "آخری نبی" یعنی ایسا نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں کئے جائیں۔ دوسرے بہت سے ایسے جیّد اور مسلمہ علماء ہیں جنہوں نے خاتم النبیین کے معنے ایسا نبی نہیں کئے۔ جس کے بعد کسی قسم کا نبی نہیں آسکتا۔ ملاحظہ ہوں مندرجہ ذیل حوالے

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ

وہ نبوت جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود پر ختم ہوئی۔ وہ صرف تشریعی نبوت ہے نہ کہ مقام نبوت پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرنیوالی کوئی شریعت نہیں آسکتی۔ اور نہ اس میں کوئی حکم بڑھا سکتی ہے۔ اور یہی معنے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی۔ اور لا رسول بعدی ولا نبی بعدی یعنی میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو میری شریعت کے خلاف کسی اور شریعت پر ہو۔ ہاں ایسی صورت میں نبی آسکتا ہے۔ کہ وہ میری شریعت کے ماتحت آئے۔"

(فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۳)

حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ میرے بعد نبی نہیں۔ اور نہ رسول۔ اس سے مراد یہ ہے کہ میرے بعد کوئی شریعت لانے والا نبی نہیں۔" (الیواقیت الجواہر جلد ۲ صفحہ ۴۲)

جو نبوت اور رسالت شریعت والی ہوتی ہے۔ پس وہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی ہے۔ آپ کے بعد شریعت والا نبی نہیں آسکتا۔ ہاں اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر مہربانی کر کے عام نبوت جس میں شریعت نہ ہو باقی رہنے دی۔"

(فصوص الحکم فص حکمۃ قدریہ فی حکمۃ عزیزیہ)

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ

خاتم النبیین کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا نبی نہیں آسکتا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرے۔ اور آپ کی امت سے نہ ہو۔ (موضوعات کبیر صفحہ ۵۸-۵۹)

مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

علمائے اہلسنت بھی اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عصر میں کوئی نبی صاحب شرع جدید نہیں ہو سکتا۔ اور نبوت آپ کے تمام مکلفین کو شامل ہے اور جو نبی آپ کے ہمعصر ہوگا۔ وہ متبع شریعت محمدیہ ہوگا پس بہر تقدیر بعثت محمدیہ عام ہے (دافع الوساوس فی اثر ابن عباس صفحہ ۳)

کیونکہ بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یا زمانے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے (ایضاً صفحہ ۱۲)

جناب مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند رحمۃ اللہ علیہ

سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنے ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا۔ کہ تقدم و تاخر زمانی بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ولكن رسول الله وخاتم النبيين فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ (تحذیر الناس صفحہ ۳)

اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو۔ تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس صفحہ ۲۸)

یہ چند حوالے بطور مثال کے پیش کئے ہیں ان کے علاوہ اور علماء کے بھی اقوال ہیں جو خاتم النبیین کے معنے ایسا نبی نہیں کرتے۔ جس کے بعد کسی قسم کا نبی نہیں آسکتا۔ البتہ اس بات میں سب علماء متفق ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ جس کے سیدھے بلا تاویل و تخصیص معنے صرف "سب پیغمبروں کی مہر" کے ہیں۔

اب مولوی صاحب فرمائیں گے کہ چونکہ مُہر تحریر کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ اس لئے خاتم النبیین کے معنے آخری نبی کرنا درست ہے۔ یہ بات کئی وجوہات سے غلط ہے۔ اول تو مہر ہمیشہ تحریر کے آخر میں نہیں لگائی جاتی۔ دوسرے مہر ہمیشہ تصدیق کے لئے لگائی جاتی ہے۔ چنانچہ مولوی صاحب کو معلوم ہے کہ جب

مدینہ تشریف لے آنے کے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ ارادہ کیا۔ کہ آپ اپنی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہونچائیں۔ جب آپ نے اپنے اس ارادہ کا صحابہؓ سے ذکر کیا۔ تو بعض صحابہؓ نے جو بادشاہی درباروں سے واقف تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ بادشاہ بغیر مہر کے خط نہیں لیتے۔ اس پر آپ نے ایک مہر بنوائی۔ جس پر "محمد رسول اللہ" کے الفاظ کھدوائے اور اللہ تعالےٰ کے ادب کے طور پر آپ نے سب سے اوپر "اللہ" کا لفظ لکھوا دیا۔ نیچے رسول کا اور پھر نیچے "محمد" کا

یہ واقعہ بخاری شریف میں بیان ہوا ہے۔ اب کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ مہر اس لئے بنوائی تھی۔ کہ اس کو خطوں کے آخر میں لگایا جائے یا اس لئے کہ جس کو خط لکھا جائے وہ یہ سمجھ لے۔ کہ یہ خط محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہی ٹھیک ہے۔ (باقی)

کیا غیر مسلموں کے خلاف جہاد کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ غیر مسلم ہیں؟

قرآن مجید کی روشنی میں مودودی صاحب اور ابوالکلام صاحب آزاد کی تحریرات کا موازنہ

مودودی صاحب نے اسلام کے اندر اپنے خود ساختہ نظریات ٹھونسنے کی کوشش میں جس تحریف سے کام لیا ہے اس کی مثال شاید ہی اور کہیں مل سکے وہ قرآن مجید کی آیات کو ان کے ماحول سے جدا کرنے کے بعد اس ڈھب سے پیش کرتے ہیں کہ ان کے بزعم خود غلط نظریات قرآن کے عین مطابق نظر آنے لگتے ہیں حالانکہ قرآن کی اصل تعلیمات سے ان کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ آیات کو آگے پیچھے کرنے اور سیاق و سباق کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ماحول سے یکسر بے نیازی برتنے میں انہیں جو ید طولیٰ حاصل ہے الفضل کے ایڈیٹوریل کالموں میں اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی جاتی رہی ہے۔ آج اس مہارت کی ایک اور مثال پیش کی جاتی ہے۔ اس میں بھی مودودی صاحب نے فن تحریف کا ایسا کمال دکھایا ہے جو فی الواقعہ انہی کا حصہ ہے۔

مودودی صاحب نے جہاں اور بہت سے غلط نظریات اسلام کی طرف منسوب کرکے حقیقی اسلام کو مسخ کرنے کی کوشش کی ہے وہاں یہ ثابت کرنے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی کہ نعوذ باللہ اسلامی جہاد کے دائرہ میں دفاع سے بڑھ کر جارحانہ لڑائیوں کے لئے گنجائش موجود ہے۔ چنانچہ ان کے نزدیک تلوار کے زور سے مخالفین کو نیکی کا تابع بنانا جائز ہے۔ انہیں اس سے تو غرض نہیں کہ اسلام پھیلے یا نہ پھیلے لیکن اس کو وہ مسلمان کی زندگی کا مقصد سمجھتے ہیں۔ کہ بلا کسی وجہ کے غیر مسلموں سے حکومت کی قوت چھین لی جائے اور انہیں بہر صورت زیر دست بنا کر رکھا جائے اب ظاہر ہے کہ اس قسم کی ہوس ملک گیری کی اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ لیکن اسلام اور قرآن سے منوا لینا ان کا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے وہ بلا تکلف اس کا جواز بھی ڈھونڈ نکالتے ہیں اور وہ بھی ماحول سے جدا کی ہوئی اس آیت سے:-

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ (سورہ توبہ رکوع ۴)

اہل کتاب میں سے جن لوگوں کا یہ حال ہے کہ نہ تو خدا پر سچا ایمان رکھتے ہیں نہ آخرت کے دن پر۔ نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے (ان کی کتاب میں) حرام ٹھہرا دیا ہے اور نہ سچے دین ہی پر عمل پیرا ہیں تو (مسلمانو) ان سے بھی جنگ کرو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی خوشی سے جزیہ دینا قبول کریں اور حالت ایسی ہو جائے کہ ان کی سرکشی ٹوٹ چکی ہو۔

اپنی تصنیف "الجہاد فی الاسلام" میں یہ آیت نقل کرنے کے بعد اس سے وہ یہ استنباط کرتے ہیں کہ دین حق کو قبول نہ کرنے کی صورت میں اس حد تک مسلمانوں کو روئے زمین کے اہل کتاب یعنی یہودیوں اور عیسائیوں سے جنگ کرنے کی کھلی کھلی اجازت ہے کہ وہ بالآخر جزیہ دینے پر مجبور ہو جائیں۔ اسلام قبول کریں یا نہ کریں۔ کم از کم زیر دست ہو کر ضرور رہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں:-

"اس آیت میں قتال کا حکم جن لوگوں کے خلاف دیا گیا ہے ان کی خصوصیات یہ بتائی ہیں کہ وہ اگرچہ اہل کتاب ہیں مگر نہ اللہ اور یوم آخر پر واقعی ایمان لاتے ہیں۔ نہ ان چیزوں سے پرہیز کرتے ہیں جنہیں خدا اور رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق کو اپنا دین بناتے ہیں۔ ان جرائم کی یہ ترتیب بے معنی نہیں ہے بلکہ اس پر غور کرنے سے حکم قتال کی وجہ خود بخود سمجھ میں آ جاتی ہے۔ فرمایا کہ ہم نے ان کی طرف کتابیں بھیجیں جن میں انہیں فکر اور عمل کی سیدھی راہ بتائی گئی تھی اور ان کے لئے ایک صحیح قانون زندگی وضع کر دیا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے ان کتابوں کو چھوڑ دیا اور اپنی آراء و اہواء اور اپنے ظنون و اوہام کے مطابق خود اپنے لئے الگ الگ مذاہب اور قوانین گھڑ لئے جو حق کے خلاف اور جادۂ استقامت سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اس انحراف کی بدولت ایک طرف ان کے خیالات بگڑ گئے کہ اللہ اور جزا سزا کے دن پر ان کا ایمان نہ رہا اور دوسری طرف ان کے اعمال بھی بگڑ گئے کہ حلال و حرام کی تمیز ان میں باقی نہ رہی اور فتنہ و فساد برپا کرنے لگے جس سے اللہ نے اور ان رسولوں نے جو ان کی طرف بھیجے گئے تھے انہیں منع کیا تھا۔ پھر جب اللہ نے ان کی ہدایت کے لئے از سر نو وہی دین حق بھیجا جسے وہ گم کر چکے تھے تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا اور اپنی پچھلی غلط کاریوں اور غلط فہمیوں ہی پر جمے رہے۔ حالانکہ اگر وہ اسے اختیار کر لیتے تو پھر ایک کتاب محکم۔ ایک مذہب صحیح اور ایک قانون عدل کے پابند ہو جاتے جس سے ان کے افکار و اعمال دونوں کی اصلاح ہو جاتی اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹ جاتا۔ اب اگر وہ دین حق کو نہیں مانتے تو اس امر کی اجازت تو دی جا سکتی ہے کہ ماتحت رہ کر اپنے غلط عقائد اور طریقوں پر قائم رہیں لیکن اس امر کی آزادی نہیں دی جا سکتی کہ اپنے باطل قوانین کو نافذ کر کے اللہ کی زمین میں فتنہ و فساد برپا کریں۔"

(الجہاد فی الاسلام صفحہ ۹۲ و ۹۳)

ماحول سے جدا کی ہوئی اس آیت کے بظاہر وہی معنے نظر آتے ہیں کہ جو معنی مودودی صاحب نے اسے پہنانے کی کوشش کی ہے یعنی یہ کہ اسلام محض اس بنا پر یہودیوں اور عیسائیوں سے لڑنے کا حکم دیتا ہے کہ وہ مذہباً یہودی اور عیسائی ہیں اور دین حق کو قبول نہیں کرتے۔ لیکن اگر اس آیت کا سیاق و سباق دیکھا جائے اور اس کے شان نزول پر بھی نظر رکھی جائے تو مودودی صاحب جو کچھ ثابت کرنا چاہتے ہیں خود اس آیت سے ہی اس کی نفی ہو جاتی ہے۔ مودودی صاحب اس آیت سے یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ اہل کتاب سے جہاد کرو اس لئے کہ وہ یہودی اور عیسائی ہیں۔ لیکن قرآن کہتا ہے کہ ان سے اس لئے جہاد کرو کہ انہوں نے عہد و پیمان کی مسلسل خلاف ورزی کی ہے اور اب تمہارے درپئے آزار ہیں۔ چنانچہ ابوالکلام صاحب آزاد یہ بتاتے ہوئے کہ اہل کتاب سے قتال کا حکم کیوں دیا گیا اسی آیت کے تحت لکھتے ہیں:-

"آیت میں عرب کے ان یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی تمام معاہدات فسخ کر دینے کا حکم دیا ہے جنہوں نے یکے بعد دیگرے معاہدوں کی خلاف ورزیاں کی تھیں۔ اور مسلمانوں کے امن و عافیت کے خلاف ایک بہت بڑا خطرہ بن گئے تھے اور حکم دیا ہے کہ مشرکین عرب کی طرح ان کے خلاف بھی اعلان جنگ ہے۔"

(ترجمان القرآن جلد دوم صفحہ ۱۲۱)

اب ظاہر ہے کہ مشرکین عرب کے خلاف جس نوعیت کی وجوہات کی بنا پر اور جن قیود کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا تھا ان کی پابندی اہل کتاب کے خلاف جہاد کرنے میں بھی لازمی ہے۔ اور زیر بحث آیت میں اس نوع کی وجوہات اور قیود و پابندیاں از خود موجود ہیں۔ چنانچہ کلام پاک میں اسی سورۃ میں اہل کتاب کے خلاف جہاد کے حکم سے پہلے مشرکین عرب کے خلاف قتال کا ذکر آتا ہے۔ جس میں ان تمام وجوہات اور قیود پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے:-

وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ (سورہ توبہ رکوع ۲)

اور اگر یہ اپنے عہد و پیمان جو خود کر چکے ہیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین کو برا بھلا کہیں تو پھر (اس کے سوا چارہ نہیں کہ ان) کفر کے سرداروں سے جنگ کرو۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کی سوگند سوگند نہیں (اور تمہیں جنگ اس لئے کرنی چاہیئے) تاکہ یہ (ظلم و بدعہدی) سے باز آجائیں (مسلمانو) کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہیں کرتے جنہوں نے اپنے عہد و پیمان کی قسمیں توڑ ڈالیں۔ جنہوں نے اللہ کے رسول کو اس کے وطن سے نکال باہر کرنے کے منصوبے کئے اور پھر تمہارے برخلاف لڑائی میں پہل بھی انہی کی طرف سے ہوئی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ (اگر ڈرتے ہو تو تم مومن نہیں کیونکہ) اگر مومن ہو تو اللہ اس بات کا زیادہ سزاوار ہے کہ اس کا ڈر تمہارے دلوں میں بسا ہو۔

ان آیات میں اس قوم کے تین جرم گنوائے گئے ہیں جس کے خلاف مسلمانوں کو جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔ اول یہ کہ انہوں نے عہد و پیمان کو عمداً توڑا۔ دوم یہ کہ انہوں نے مسلمانوں پر بے پناہ مظالم روا رکھے حتیٰ کہ خدا کے رسول کو اس کے وطن سے نکال باہر کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ سوم یہ کہ مسلمانوں کے خلاف لڑائی میں پہل بھی انہوں نے ہی کی۔ ظاہر ہے کہ مشرکین عرب کے بعد اہل کتاب کے خلاف جہاد کا حکم بھی جو اسی صورت میں سلسلے وار دیا گیا ہے انہی شرائط سے مشروط ہے اور بالخصوص اس شرط سے تو کبھی مستثنیٰ ہو ہی نہیں سکتا کہ لڑائی کی طرح اہل کتاب خود ڈالیں۔ پہل مسلمانوں کی طرف سے نہ ہو۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ مذکورہ بالا آیت جس میں اہل کتاب سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جنگ تبوک سے متعلق ہے۔ تاریخ کے مطالعہ سے صاف پتہ لگتا ہے کہ جنگ تبوک میں بھی لڑائی کی طرح خود یہود نے ہی ڈالی جس کی وجہ سے مسلمانوں کو میدان جنگ میں اترنا پڑا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہرگز ان کے خلاف اس لئے جنگ کا قصد نہیں کیا تھا کہ وہ یہودی یا عیسائی تھے۔ اور تمام یہودیوں اور عیسائیوں سے

(باقی صفحہ ۷ پر)

سونے کے آداب احادیث نبویؐ کی روشنی میں

از مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مولوی فاضل جامعۃ المبشرین ربوہ

69

(۳)

نیند کا اہم ترین ادب جو در اصل اس طبعی تقاضہ کو بھی عبادت ہی کی حدود میں داخل کر دیتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ انسان سوتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے۔ اس کے احسانات اور نعماء اور افضال کو یاد کر کے اس کا شکر ادا کرے اور پھر سوئے۔ دن بھر کی کوفت کے بعد جب انسان اپنے بستر پر دراز ہوتا ہے۔ اور اپنے تمام تر دنیاوی جھمیلوں سے چند لمحوں کے لئے آزاد ہو کر اپنی خوش آئند تصوراتی دنیا میں کھو سا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں خدا تعالیٰ کا ذکر اسکی تمام تر مایوسیوں کو دور اور اسکی امیدوں کے مستقبل کو روشن تر کر دیتا ہے۔ اسی کی طرف قرآن مجید میں اشارہ ہے۔ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ چنانچہ ایسے وقت میں اپنے خدا کے حضور اپنی عبودیت کا اظہار کرتے ہوئے انسان کی تمام تر قلبی آلائشیں دھل جاتی ہیں۔ اور اس کا دل دنیاوی کثافتوں اور زنگوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور اس کا یہ احساس کہ اس کا خدا ایک قادر خدا ہے۔ جو اسکی پکار کو سنتا اور اسکی حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔ اس کے غم خانہ دل میں مسرت اور امید کی روشن کرن ثابت ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ انہیں پاک اور مقدس خیالات میں محو ہو کر وہ نیند کی گود میں چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکی صبح گواہی دے رہی ہوتی ہے۔ کہ اس نے ڈرتے ڈرتے رات گذاری۔ ایسے لمحات میں دعا کرنے پر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے بہت زور دیا ہے۔ اور بڑی تاکید فرمائی ہے۔ خود آپؐ کی عادت مبارکہ میں یہ امر بڑی شدت سے داخل تھا۔ کہ آپؐ سونے سے پہلے اللہ تعالےٰ کے حضور بہت دعائیں کیا کرتے ہیں۔ احادیث سے حضورؐ کی جن دعاؤں کا علم ہوتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) ابوذرؓ فرماتے ہیں۔ کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ من اللیل قال "اللّٰھم باسمك اموت واحیٰی"۔ (بخاری) کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب اپنی خواب گاہ پر تشریف لے جاتے تو فرماتے اللّٰھم باسمك اموت واحیٰی۔ کہ اے میرے خدا میں تیرے ہی نام کے ساتھ سوتا ہوں۔ اور تیرے ہی نام کے ساتھ اٹھوں گا۔

(۲) حضرت براء بن عازب رضؓ سے روایت ہے۔ قال کان النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم اذا اوٰی الیٰ فراشہ نام علیٰ شقہ الایمن ثم قال "اللّٰھم اسلمت نفسی الیك و وجھت وجھی الیك وفوّضت امری الیك والجأت ظھری الیك رغبۃ و رھبۃ الیك لاملجاء ولامنجا منك الا الیك۔ امنت بکتابك الذی انزلت و نبیك الذی ارسلت (بخاری) آپ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے۔ تو دائیں کروٹ پر لیٹتے اور پھر یہ دعا پڑھتے۔ یعنی اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرے سپرد کیا۔ اور میں نے تیری طرف اپنا رخ کیا۔ اور اپنا کام تجھے سونپ دیا۔ میں نے تجھ کو اپنا پشت و پناہ بنایا۔ تیری طرف رغبت و امید کرتے ہوئے اور تیرے جلال سے خوف کھاتے ہوئے۔ اے میرے اللہ تیرے سوا کوئی ملجا اور ماویٰ نہیں۔ اے میرے خدا میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا۔ جو تو نے نازل فرمائی۔ اور تیرے اس نبی پر بھی جسے تو نے بھیجا۔

ترمذی میں اس مفہوم اور قریبًا انہی الفاظ پر مشتمل دعا کے متعلق حضرت رافع بن خدیج کی روایت آتی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اگر کوئی شخص اس کو پڑھ کر سوئے۔ فان مات من لیلۃ دخل الجنۃ۔ اور اگر وہ اسی رات فوت ہو جائے۔ تو جنت میں داخل ہوگا۔

(۳) ترمذی میں حضرت حذیفہ بن الیمانؓ سے روایت ہے۔ کہ ان النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان ینام وضع یدہ تحت راسہ ثم قال "اللّٰھم قنی عذابك یوم تجمع او تبعث عبادك۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب سونے لگتے۔ تو اپنے ہاتھ کو اپنے سر کے نیچے رکھتے اور پھر یہ دعا پڑھتے۔ اللّٰھم قنی عذابك یوم تجمع او تبعث عبادك۔ یعنی اے میرے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچا۔ جس دن تو اپنے بندوں کو اکٹھا کریگا یا دوبارہ اٹھائے گا۔

(۴) بخاری میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی سونے کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے۔" اللھم اجعل فی قلبی نورًا و فی بصری نورًا و فی سمعی نورًا و عن یمینی نورًا و عن یساری نورًا و فوقی نورًا و تحتی نورًا و امامی نورًا و خلفی نورا و اجعل لی نورًا۔ کہ اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر۔ میری آنکھوں اور میرے کانوں میں نور پیدا کر۔ اور میرے دائیں اور میرے بائیں۔ میرے نیچے اور میرے اوپر۔ میرے آگے اور میرے پیچھے نور پیدا کرو۔ اور اے اللہ میرے لئے نور پیدا کر۔

(۵) حضرت ابوہریرہ رضؓ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی سوتے وقت کی یہ دعا مروی ہے۔

باسمك ربی وضعت جنبی وبك ارفعہ ان امسکت نفسی فارحمھا وان ارسلتھا فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادك الصالحین (بخاری)

یعنی اے میرے خدا میں تیرے ہی نام پر اپنے پہلو کو رکھتا ہوں۔ اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا۔ اے اللہ اگر تو میری جان کو روک لے۔ تو اس پر رحم کیجیو۔ اور اے اللہ اگر تو اسے چھوڑ دے۔ تو اسکی حفاظت کیجیو۔ جیسے کہ تو اپنے نیک اور صالح بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) حضرت ابوسعیدؓ سے مروی ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ من قال حین یاوی الیٰ فراشہ "استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ثلاث مرات غفر اللّٰہ لہ ذنوبہ وان کانت مثل زبد البحر وان کانت عدد ورق الشجر۔ (ترمذی)

کہ جو شخص سوتے وقت تین بار یہ دعا پڑھے۔ استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ۔ کہ میں اس اللہ تعالےٰ سے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ اور جو زندہ اور قیوم خدا ہے۔ اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں۔ اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ جتنے یا درختوں کے پتوں کے برابر بھی ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے گا۔

(۷) موطا امام مالکؓ میں حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ ان رجلا من اسلم قال ما نمت ھذہ اللیلۃ فقال لہ رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم من ای شیٔ فقال لدغتنی عقرب فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اما انك لو قلت حین امسیت "اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من شر ما خلق" لم تضرك۔

کہ ایک شخص نے جو (نیا نیا) مسلمان ہوا تھا۔ کہا کہ میں تو آج کی رات سو نہیں سکا۔ حضورؐ نے سبب دریافت فرمایا۔ تو اس نے عرض کی کہ حضورؐ مجھے بچھو نے کاٹ کھایا تھا۔ چنانچہ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ کہ اگر تو رات کے وقت یہ دعا "اعوذ بکلمات اللّٰہ التامّات من شرّ ما خلق" کہ اے میرے اللہ میں ہر شے کے شر سے تیرے کلمات کی پناہ چاہتا ہوں پڑھتا تو تجھے یہ تکلیف نہ دیتا۔

(۸) شداد بن اوس رضؓ روایت کرتے ہیں۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما من مسلم یاخذ مضجعہ یقرأ سورۃ من کتاب اللّٰہ الا وکل اللّٰہ بہ ملکًا فلا یقربہ شیٔ یؤذیہ حتی یھب (ترمذی) کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں۔ کہ جو مرتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے کوئی سورت پڑھتا ہو۔ مگر اللہ تعالےٰ اس پر فرشتہ کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے۔ چنانچہ کوئی موذی شے اس کے جاگنے تک اس کے قریب نہیں آتی۔

(۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے متعلق فرماتی ہیں۔ لا ینام حتی یقرأ الزمر و بنی اسرائیل کہ حضورؐ جب تک سورہ زمر اور سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ سوتے نہیں تھے۔ اسی طرح حضورؐ سے فردہ بن نوفل نے سونے سے پہلے کوئی دعا پڑھنے کے متعلق پوچھا۔ تو حضورؐ نے فرمایا۔ کہ قل یا ایھا الکافرون پڑھا کرو۔ (ترمذی)

(۱۰) ترمذی میں حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں۔ کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جب سونے لگتے۔ تو دونوں ہاتھوں میں قل ھو اللّٰہ احد۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونک مارتے۔ اور پھر ان ہاتھوں سے اپنے بدن پر جہاں تک ہاتھ جا سکتے تھے۔ مسح فرماتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ کہ حضورؐ ایسا تین بار کیا کرتے تھے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد و بارك وسلم انك حمید مجید۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) میرے بھائی عبدالرحمٰن صاحب پشاوری مولوی فاضل عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ ان کی ران پر ناسور زخم ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے خاکسار محمد احمد احمدی دکاندار بازار گنج مردان

(۲) مفتی میاں مطیع الدین صاحب کاکاخیل کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور آج کل ملٹری ہسپتال پشاور صدر میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ان کے خاندان کے لئے دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ ان کو روحانی اور دنیاوی ترقیات اور برکات سے نوازے۔ اور احمدیت کے برکات سے شرف بخشے۔ آمین۔ (۳) چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ کی والدہ بلڈ پریشر اور اعصابی دردوں کی وجہ سے بہت سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد نور الٰہی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ۔ (۴) میرے اباجان سیٹھی محمد اسحاق صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ مولا کریم اباجان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ سیٹھی داؤد احمد جہلم سیٹھی کلاتھ ہاؤس۔

مئی ۱۹۵۱ء میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

آپ کی خدمت میں کئی بار عرض کیا جا چکا ہے کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا ئیں۔ بعض احباب نے اس کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ لیکن جس قدر توجہ فرمائی جانی ضروری ہے۔ اس میں کمی ہے۔ قیمت ختم ہونے سے دس دن قبل قیمت اخبار آجانے پر وی پی نہیں کیا جا سکتا۔ وی پی کا انتظار کرنے میں آپ کا نقصان ہے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ وی پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔ وی پی فارم ڈاکخانہ میں گم ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے پھر فیس ادا کرنے کے کئی کئی ماہ بلکہ کبھی کبھی سال تک ڈاکخانہ سے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ اس عرصہ میں قیمت نہ ہونے کی وجہ سے اخبار باقاعدہ نہیں بھجوایا جائے گا اس سے آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور دفتر کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ یہی بہتر ہے۔ کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار نہیں وصول ہوتی مجبوراً ان کی خدمت میں وی پی کیا جاتا ہے۔ پھر اس کے لئے خریدار صاحب ہی ذمہ دار ہیں۔ اگر آپ نے اخبار کی قیمت نہیں بھجوائی۔ تو وی پی وصول فرمادیں:۔

نمبر	نام
۱۵۲۸۲	محمد حنیف صاحب
۱۵۸۲۳	ماسٹر رحمت اللہ صاحب
۲۰۸۴۸	عبدالرشید صاحب
۲۱۷۴۷	خان عزیز احمد خان صاحب
۲۱۷۴۹	شیخ محمد حسین صاحب
۲۱۷۶۶	عبدالرحیم صاحب
۲۱۷۷۴	بیگم بشیر احمد صاحب
۲۱۷۸۸	اخوند حفیظ احمد صاحب
۲۲۰۱۲	عبدالحمید صاحب
۲۲۰۱۵	رضا صاحب
۲۲۰۲۴	سید عبدالوحید صاحب
۲۳۲۳۱	ڈاکٹر عمر الدین صاحب
۲۳۲۹۶	ماسٹر عبدالکریم صاحب
۲۳۴۹۴	عبداللطیف صاحب
۲۳۵۳۹	بابو چراغ دین صاحب
۲۳۵۶۰	ثناء اللہ صاحب
۲۳۵۹۳	ماسٹر رشید احمد صاحب
۲۲۰۱۸	یوسف ایم اے لطیف صاحب
۱۴۲۳۷	عبدالحمید صاحب
۲۳۰۱۱	محمد خان صاحب
۲۱۲۰۵	عبدالقادر صاحب
۲۳۶۰۱	حوالدار عبدالمالک صاحب
۲۳۴۸۷	ملک احمد دین صاحب
۱۵۹۱۸	بیگم محمد یونس صاحب
۱۶۲۱۳	سید محمود صاحب
۱۷۴۱۳	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۷۴۳۲	اے آر چوہدری صاحب
۲۰۴۸۷	مستری احمد دین صاحب
۲۱۰۹۸	چوہدری احمد دین صاحب
۲۱۱۷۹	رفیق صاحب
۲۳۴۴۹	محمد شریف صاحب
۲۳۴۴۸	نور محمد صاحب
۲۱۷۲۹	ڈاکٹر برکت علی صاحب

نمبر	نام
۱۷۴۱۳	محمد عبداللہ صاحب
۲۰۴۸۷	احمد دین صاحب
۲۳۶۳۶	سید منیر احمد شاہ صاحب
۲۱۶۴۹	مفتی عبدالقادر صاحب
۲۲۰۵۰	بیگم مظفر حسن صاحب
۲۳۴۶۰	محمد وزیر صاحب
۲۳۴۵۱	ملک عزیز احمد صاحب
۲۳۴۵۲	چوہدری منظور احمد صاحب
۲۳۵۸۵	عبداللطیف صاحب
۲۳۶۴۰	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
۲۳۳۵۳	مبارکہ بیگم صاحبہ
۱۰۷۴	منشی سلطان عالم صاحب
۱۶۴۳۳	ڈاکٹر محمد حسین صاحب
۲۳۵۳۷	قریشی محمد اکرم صاحب
۲۱۲۳۵	عبدالحق صاحب ناصر
۹۳۰۹	قمر الدین صاحب
۱۰۵۸۴	چوہدری احمد مختار صاحب
۲۱۷۴۰	صوفی غلام محمد صاحب
۲۳۰۵۹	مولوی محمد عبداللہ صاحب
۲۳۲۳۹	غلام مرتضیٰ صاحب
۲۳۲۴۱	مستری احمد بخش صاحب
۲۳۲۴۲	بشیر احمد صاحب
۲۳۲۴۴	بشارت احمد صاحب
۲۳۴۵۴	برکت علی صاحب
۲۳۴۶۱	جمعدار سراج الدین صاحب
۲۳۴۶۲	عبدالرشید صاحب
۲۳۴۶۴	دولت خان صاحب
۲۳۵۰۹	چوہدری احسان الٰہی صاحب
۲۳۶۴۵	صوبیدار حمید اللہ خان صاحب
۲۳۶۴۷	صفدر جنگ خان صاحب
۲۳۶۴۹	سید مسعود صاحب
۲۳۴۵۱	علی گوہر صاحب
۲۳۲۵۱	مرزا بشیر احمد صاحب

نمبر	نام
۲۳۷۳۵	فضل احمد صاحب
۱۵۷۵۷	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب
۲۳۴۵۷	علی گوہر صاحب
۲۳۵۹۷	حوالدار نذیر احمد صاحب
۲۳۳۶۵	محمد ابراہیم صاحب
۱۸۸۶۷	محمد جعفر صاحب
۱۴۸۶۵	محمد منصف خان صاحب
۱۷۶۶۴	بابو محمد عالم صاحب
۲۱۲۸۴	محمد نصیب صاحب
۲۱۳۶۴	محمد شریف صاحب
۲۳۶۵۴	چوہدری فیض عالم صاحب
۲۳۵۹۷	نذیر احمد صاحب
۲۳۷۰۷	احمدیہ ٹریڈنگ کمپنی
۸۷۰	ملک نیاز محمد صاحب
۱۲۷۱۶	عبدالحمید صاحب
۲۰۵۲۱	یوسف علی صاحب
۲۱۲۷۵	محمد صدیق صاحب
۲۱۷۳۸	نصرت علی صاحب
۲۳۰۷۲	قریشی عبدالوحید صاحب
۲۳۴۲۲	غلام نبی صاحب
۲۱۳۵۵	فضل احمد صاحب
۲۱۸۳۴	شیخ محمد نصیب صاحب
۲۰۸۷۵	ملک نصر اللہ خان صاحب
۲۱۷۶۴	اے۔ ایم۔ اے خان صاحب
۲۱۸۹۴	چوہدری محمد عبداللہ صاحب
۲۳۶۵۹	چوہدری صلاح الدین صاحب
۲۳۷۴۲	جمعدار حمید احمد صاحب
۲۰۰۷۷	داؤد مظفر شاہ صاحب
۱۵۲۰۲	محمد ابراہیم صاحب
۱۸۹۴۴	ملک دوست محمد صاحب
۱۷۸۶۸	نذیر احمد صاحب
۲۲۰۷۸	نائک محمد اسلم صاحب
۲۰۵۰۲	چوہدری عبداللہ صاحب
۲۳۴۷۶	شادی خان صاحب
۲۳۴۷۵	ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب
۲۱۸۱۰	شیخ محمد عمر صاحب
۲۱۳۵۵	فضل احمد صاحب
۲۲۰۳۱	شیخ غلام جیلانی صاحب
۲۳۵۹۰	محمد مراد صاحب
۱۹۷۶۸	بیگم ناصر احمد صاحب
۲۰۹۷۵	گھوڑا سوپ فیکٹری
۲۱۲۴۲	رحمان صاحب پنساری
۲۰۴۳۵	محمد عیسیٰ صاحب
۲۲۴۸۱	ملک محمد اکبر صاحب
۲۳۵۹۶	سید عبدالوحید صاحب
۲۳۶۱۸	ڈاکٹر شاہ صاحب
۱۶۱۴۶	مفتی احمد دین صاحب

نمبر	نام
۲۳۴۰۶	قریشی نذیر احمد صاحب
۱۸۹۸	ملک سراج الدین صاحب
۹۹۵۸	چوہدری مفضل کریم صاحب
۲۰۵۱۳	چوہدری محمد شفیع صاحب
۲۳۶۶۶	چوہدری محمد علی صاحب
۲۳۶۴۷	محمد اقبال صاحب
۲۳۶۷۰	حبیب اللہ صاحب
۲۳۶۹۵	شاہ صاحب
۱۹۵۷۰	مشتاق احمد صاحب
۲۱۶۷۷	چوہدری عبدالحی صاحب
۲۳۲۵۳	شیخ کریم بخش صاحب
۲۳۲۵۱	مرزا بشیر احمد صاحب
۱۲۸۴۸	شیخ ظہور الدین صاحب
۱۹۷۲۶	ڈاکٹر محمد شریف صاحب
۲۰۸۱۴	فیض احمد صاحب
۲۲۰۳۸	مبارک علی صاحب
۲۳۰۰۲	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
۲۳۲۵۵	عبدالحق صاحب
۲۳۲۵۹	رحمت خان صاحب
۲۳۲۰۰	چوہدری محمد دین صاحب
۲۳۷۲۵	قربان علی صاحب
۲۳۳۷۴	مرزا عبدالرحمٰن صاحب
۲۱۱۵۵	چیمہ صاحب
۲۳۶۲۹	حکیم عبدالرحمٰن صاحب
۲۳۶۳۴	اے۔ کریم صاحب
۲۳۶۷۶	سلطان احمد صاحب
۲۳۶۷۷	ڈاکٹر شاہ محمد خان صاحب
۲۳۶۷۹	محمد سردار خان صاحب
۱۴۷۳۶	غلام محمد صاحب
۲۳۶۶۲	عبدالحی صاحب
۱۵۰۶۹	میاں چراغ دین صاحب
۲۰۱۴۷	عبداللہ صاحب
۲۰۸۹۲	سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب
۲۱۷۹۱	محمد خان صاحب
۶۷۲۶	حبیب الرحمٰن صاحب
۱۲۰۷۵	خان زادہ امیر اللہ خان صاحب
۲۱۲۸۹	محمد اشرف صاحب
۲۳۰۶۰	مولوی عبدالسبوح صاحب
۲۳۰۳۳	ڈاکٹر سعید احمد صاحب
۲۳۳۷۵	جمعدار عزیز الرحمٰن صاحب
۲۳۲۹۸	فضل محمود صاحب

درخواست دعا

شیخ محمد ابراہیم صاحب سنت نگر لاہور کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور بعض مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں

(خاکسار غلام محمد ثالث)

بقیہ صفحہ ۴

حکومت کی طاقت چھین کر انہیں مسلمانوں کے تابع رکھنا شرعی لحاظ سے فرائض میں شامل تھا۔

ابوالکلام صاحب آزاد نے آگے چل کر اس آیت کے تحت جنگ تبوک کی وجوہات بیان کرنے کے بعد جو اصولی نتیجہ اخذ کیا ہے۔ اس سے مودودی صاحب کے نظریہ کی سرے سے ہی تردید ہو جاتی ہے۔ اور یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ مودودی صاحب اپنے خود ساختہ نظریات منوانے کے لئے کیسی دیدہ دلیری سے تحریف فی الدین پر تلے ہوئے ہیں۔ ابوالکلام صاحب آزاد کی تحریر ہم بالخصوص اس لئے پیش کر رہے ہیں تاکہ یہ امر واضح ہو جائے کہ مودودی صاحب کے یہ فاشسٹ نظریات احمدیت کے نزدیک ہی نہیں بلکہ دیگر علماء کے نزدیک بھی اسلام سے متضاد ہونے ہوئے سخت قابل اعتراض ہیں۔ اور ان سے معاندین اسلام کے پیش کردہ اعتراضات کی پرزور تائید ہوتی ہے۔

ابوالکلام صاحب آزاد ترجمان القرآن جلد دوم کے صفحہ ۱۲۱ پر مزید لکھتے ہیں۔

"جب اسلام کی دعوت زیادہ پھیل گئی۔ تو وہ عیسائی ریاستیں جو عرب اور شام کے سرحدی علاقہ میں قائم ہو گئی تھیں۔ اور رومی حکومت کے ماتحت تھیں۔ اس تحریک کی ترقی گوارا نہ کر سکیں۔ اور رومی شہنشاہی کی پشت گرمی سے مغرور ہو کر آمادۂ پیکار ہو گئیں۔ سب سے پہلا معاملہ حضرت حارث بن عمیرؓ کی شہادت کا پیش آیا۔ آنحضرتؐ نے انہیں دعوت اسلام کا خط دیکر موتہ بھیجا تھا۔ جہاں کا رئیس شرجیل بن عمرو غسانی تھا۔ اس نے انہیں بغیر کسی جرم اور قصور کے قتل کرا دیا۔ اس صریح ظلم نے پیغمبر اسلام کو جنگ پر مجبور کر دیا اور ایک فوج ۸ھ میں روانہ کی گئی۔ اس وقت شہنشاہ قسطنطنیہ بھی شام میں مقیم تھا۔ اس سے رئیس موتہ نے مدد مانگی اور شاہی فوج بھی میدان میں آگئی تاہم فتح مسلمانوں کو ہی ہوئی"

"اس واقعہ کے بعد شام کے تمام عرب قبائل نے تہیہ کر لیا۔ کہ مسلمانوں پر حملہ کر دیں۔ اور شہنشاہ قسطنطنیہ نے بھی ان کی اعانت کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ ابھی ایک سال بھی نہ گذرا تھا۔ کہ شاہی فوجیں شام میں جمع ہونے لگیں۔ اور پیغمبر اسلام کو خود دفاع کے لئے نکلنا پڑا۔ یہی دفاعی اقدام ہے۔ جو غزوہ تبوک کے نام سے مشہور ہوا۔ لیکن جب پیغمبر اسلام تبوک پہنچے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ مسلمانوں کے اس بے باکانہ اقدام نے دشمنوں کے ارادے پست کر دیئے۔ اور اب حملے کا ارادہ ملتوی ہو گیا ہے"

"اس سورت کی یہ آیتیں اس واقعہ کے بعد بھی نازل ہوئی تھیں۔ اور چونکہ اب مسلمانوں پر اس جانب سے سخت حملہ ہونے والا تھا اور دوسری طرف عرب کے یہودی بھی اپنی سازشوں میں سرگرم تھے۔ اس لئے ناگزیر ہو گیا تھا۔ کہ مشرکین عرب کی طرح ان کے خلاف بھی جنگ کا اعلان کر دیا جائے۔"

"پس اس آیت میں "جنگ کرو" کے حکم سے مقصود جنگ کی یہی صورت ہے۔ یہ مطلب نہیں۔ کہ تمام یہودیوں اور عیسائیوں پر محض ان کے یہودی اور عیسائی ہونے کی وجہ سے حملہ کر دو۔ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جائیں۔ یا جزیہ نہ دیں۔ جیسا کہ معترضین اسلام نے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کیا مطلب صرف وہی قرار دے سکتا ہے۔ جو پورے قرآن سے پیغمبر اسلام کی زندگی سے۔ صحابہ کے حالات سے، اور تاریخ اسلام سے یک قلم آنکھیں بند کر لے۔"

ابوالکلام صاحب آزاد کے اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ مودودی صاحب نے یہ استنباط کر کے کہ دین حق قبول نہ کرنے کی پاداش میں اہل کتاب کو بھی سیاسی طور پر آزاد رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی پورے قرآن سے، پیغمبر اسلام کی زندگی سے، صحابہ کے حالات سے، اور تاریخ اسلام سے یک قلم آنکھیں بند کر کے معاندین اسلام کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی ہے۔ اور مسلمان کہلاتے ہوئے اسلام پر وہی ظلم ڈھایا ہے۔ جو اس زمانے میں یورپین مستشرقین نے ڈھا رکھا ہے۔

بالآخر یہاں اس امر کا تذکرہ بے موقع نہ ہوگا۔ کہ جہاد کے متعلق یہی رسوا کن نظریات ہیں جن کی اس زمانے کے مامور من اللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پرزور تردید کی ہے۔ اور انہی معنوں میں جہاد کو منسوخ قرار دیا ہے۔ اس قسم کا جہاد جس کی اس زمانہ میں مودودی صاحب تلقین کر رہے ہیں۔ دین کے نام پر اسلام کے نزدیک نہ پہلے جائز تھا۔ اور نہ اب جائز ہے۔ اسے خدا تعالیٰ کا مسیح کیسے جائز قرار دے سکتا تھا۔ آپ نے اس کے خلاف آواز بلند کر کے جہاد کے صحیح مفہوم اور صحیح سپرٹ کو قائم کیا اور از روئے قرآن و حدیث ثابت کر دکھایا کہ اس زمانہ میں جہاد! جہاد! کا شور مچا کر ہر بے راہ روی کو از روئے اسلام جائز قرار دینے والے علماء معاندین کی صف میں کھڑے ہو کر خود اسلام کی حقانیت پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ اسلام کے ساتھ ان کی ہمدردیاں ماں سے زیادہ چاہنے کے مترادف ہیں۔ اور وہ اسلام کے لئے انتہائی مضرت رساں ہیں۔ (مسعود احمد)

ایک ضروری اعلان

سلسلہ کے بعض احباب مختلف قسم کے ٹریکٹ چھپوا کر تجارت شروع کر دیتے ہیں۔ یہ طریق مستحسن نہیں۔

آئندہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے تمام احباب یا جماعتیں اگر کوئی ٹریکٹ شائع کرنا چاہیں تو پہلے اصل مسودہ صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ میں ارسال کر کے باقاعدہ منظوری حاصل کیا کریں اور پھر تقسیم کریں۔ تجارتی طریق پر فروخت کر کے جماعت پر بوجھ ڈالنا مناسب نہیں۔ بلکہ یہ طریق اشاعت کی غرض و غایت کو نقصان دینے والا ہے۔

جو ٹریکٹ نشر و اشاعت کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی فرد یا جماعت انہیں دوبارہ مفت تقسیم کرنے کے لئے طبع کروانا چاہے تو اسکی اجازت ہوگی۔

ایک استثنا:۔ ہنگامی حالات میں امیر جماعت مقامی اور سیکرٹری تبلیغ باہمی مشورہ سے کوئی ٹریکٹ شائع کر سکتے ہیں۔ مگر اس کی اطلاع ایک ہفتہ کے اندر بھیجنی ضروری ہوگی۔ (ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ)

زعماء صاحبان انصار اللہ کو یاددہانی

ہر ان نئی مجالس انصار اللہ کے زعماء صاحبان کو جو گزشتہ دو ماہ میں جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ فارم فہرست ممبران برائے تکمیل بھیجے گئے تھے۔ جس میں ہر ایک انصار سے ان کے ضروری کوائف اور وقف اوقات برائے تبلیغ و تنظیم۔ اور چندہ انصار اللہ وغیرہ۔ پوچھ کر درج کرنے تھے۔ ان کی ایک کاپی مرکز یہ دفتر انصار اللہ میں بھیجنی تھی۔ اور ایک کاپی مقامی مجلس انصار اللہ کے لئے اپنے پاس رکھنی تھی۔

لیکن ابھی تک بہت سے زعماء صاحبان مجالس انصار اللہ نے یہ فارم بعد تکمیل دفتر ہذا میں نہیں بھجوائے لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ تاکید کی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد یہ فارم بعد تکمیل دفتر ہذا میں بھجوا دیں تا نئی مجالس انصار اللہ میں جلد سے جلد انصار کی تنظیم کے مطابق کام جاری ہو سکے۔ (قائد انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

میرے بہنوئی عرصہ ڈیڑھ سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ تا حال کوئی علاج سود مند ثابت نہیں ہوا ہے۔ بلکہ مرض کی صحیح تشخیص ہی نہیں ہو سکی ہے۔ تمام دوستوں خصوصاً خاندان حضرت مسیح الموعود صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی مصیبت سے نجات پانے کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبدالسمیع)

۲۔ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۱ء کو محترمی جناب مردار مولوی عبدالرحمٰن ساکن کہنہ کوٹ ضلع جیکب آباد کے مکان کی چھت گرنے کی وجہ سے مولوی صاحب موصوف کے دو بچے ایک لڑکا بعمر ۳ سال اور ایک لڑکی بعمر ۸ سال شہادت پا گئے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دردِ دل سے دعا فرمادیں کہ وہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے"

سردار علی خان نو احمدی کہنہ کوٹ ضلع جیکب آباد سندھ

ضرورت ہے

سندھ اسٹیٹس کے لئے چند تجربہ کار اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک ہونی چاہیئے۔ حسابات کے کام کا تجربہ ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ درخواستیں مقامی امراء پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوانی چاہئیں۔ (وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

ایرانی تیل کا مسئلہ اطمینان بخش طریقہ پر حل ہو جائیگا؟

طہران ۲۰ اپریل۔ امریکی سفیر متعینہ طہران مسٹر ہنری ایف گریڈی نے توقع ظاہر کی ہے کہ ایرانی تیل کا مسئلہ تسلی بخش طریقہ پر حل ہو جائیگا۔ اور ایک ایسا حل دریافت کیا جائے گا جس سے نہ صرف ایرانی عوام بلکہ دنیا کی آزاد اقوام بھی مطمئن ہو جائیں۔ دیارت ہائے متحدہ کے رویہ کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر گریڈی نے کہا۔ کہ جہاں تک امریکہ کا تعلق ہے۔ اس کا ٹھیک موقف یہ ہے کہ ایک طرف تو اسے ایران کے مسائل سے گہری دلچسپی ہے اور دوسری طرف بذات خود تیل کا مسئلہ امریکہ کے لئے باعث تشویش ہے۔ کیونکہ اس بحرانی دور میں تیل آزاد اقوام عالم کا بیش بہا سرمایہ ہے۔

مسٹر گریڈی نے کہا وہ ان امور کی وضاحت اسلئے ضروری محسوس کرتے ہیں کہ دیارت ہائے متحدہ امریکہ کے بارے میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ ایرانی تیل کے مسئلہ میں برطانیہ کی حمایت و تائید کرتے ہوئے مداخلت کر رہا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ امریکہ کا یہ دستور العمل رہا ہے کہ وہ ہر مشترکہ دلچسپی کے مسئلہ پر دوسری آزاد قوموں سے تبادلہ خیالات کرتا ہے اور یہی وجہ تھی۔ جس کی بنا پر واشنگٹن میں امریکی حکام نے برطانوی عہدیداروں سے تبادلہ خیالات کیا۔ ایران آزاد قوموں کی برادری کا ایک اہم رکن ہے۔ اسکے مسائل سے دنیا کی آزاد قوموں کی دلچسپی فطری امر ہے۔

سفیر متعینہ طہران نے آخر میں کہا کہ ایرانی تیل نے بین الاقوامی تجارت اور آزاد قوموں کی ضروریات کو پورا کرنے میں نہایت اہم حصہ لیا ہے ایران کا استحکام اور ایرانی عوام کی بہبودی سے نہ صرف امریکہ بلکہ دنیا کی تمام آزادی پسند قوموں کو تعلق خاطر ہے۔

(ی۔ س۔ ا۔ س)

دلچسپ اعداد و شمار

لندن ۲۰ اپریل۔ برطانیہ میں دفاعی انتظامات کے لئے اینٹوں کی ضرورت ہے اور برطانیہ نے ۰ ۷ ۷ کروڑ اینٹیں سالانہ تیار کرنی شروع کی ہیں ان اینٹوں سے ۱۵ فٹ ۹ انچ اونچی دیوار خط استوا پر بنائی جا سکتی ہے

برطانیہ میں گذشتہ سال نیشنل ہیلتھ اسکیم کے تحت لوگوں کے دانت نکالنے پر ۲۵۰۲۰۰۰ پاؤنڈ صرف ہوئے اور دانت لگانے کا صرفہ اس سے دس گنا زیادہ یعنی ۲۶۲۵۹۲۰۰ پاؤنڈ ہوا۔ (اسٹار)

برطانیہ کا صنعتی میلہ دس لاکھ مربع فٹ کے رقبہ میں ہوگا

لندن ۲۰ اپریل۔ برطانیہ کا صنعتی میلہ جو ۳۰ اپریل سے لندن اور برمنگھم میں شروع ہو رہا ہے پہلی دفعہ دس لاکھ مربع فٹ کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہوگا۔ وہ مختلف صنعتوں کے ۲۸۶۱ نمائش کنندگان کے اسٹال مجموعی طور پر ۱۰۲۸۵۰۴ مربع فٹ میں رہی۔ نمائش میں پیش ہونے والی چیزوں کی مجموعی قیمت کا اندازہ تقریباً ۱۰ کروڑ پاؤنڈ لگایا گیا ہے یہ میلہ ۳۰ ویں بار منعقد ہو رہا ہے لیکن پچھلے تمام میلوں سے زیادہ بڑے پیمانہ پر اس دفعہ انتظامات کئے گئے ہیں اور برطانیہ میں چھ مہینوں کا جو تہوار شروع ہو رہا ہے۔ یہ میلہ اس کی پہلی کڑی ہے یہاں جو مشینیں اور دوسرے سامان رکھے جائیں گے ان کا وزن ۲۵۰۰۰ ٹن سے زیادہ ہوگا۔ (اسٹار)

پارچہ سازی کی صنعت میں انقلاب

لندن ۲۰ اپریل لنکا شائر میں کپڑے بننے کی مشینیں تیار کرنے والوں کا خیال ہے کہ اس وقت سویڈن میں جس نئے قسم کے چرخہ کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ وہ پارچہ سازی کی صنعت میں انقلاب پیدا کر سکتا ہے

یہ نیا چرخہ اسٹونیا کے ایک انجینیر نے ایجاد کیا ہے اور سویڈن کے انجینیروں کی انجمن کے سامنے اس کا کامیاب مظاہرہ بھی ہو چکا ہے۔ اس کے موجد مسٹر پاپوجیہ سال ہوئے سویڈن میں آکر پناہ لینے سے پہلے اپنے ہی ملک میں یہ چرخہ تیار کر رہے تھے سویڈن آکر وہ کپڑے کے ایک بڑے کارخانہ میں ملازم ہو گئے (اسٹار)

دماغی امراض کے لئے نیا اپریشن

پیرس ۲۰ اپریل۔ فرانسیسی ڈاکٹروں کی ایک جماعت نے دماغی امراض کے لئے ایک نئے قسم کے اپریشن کا طریقہ دریافت کیا ہے۔ یہ اپریشن "انیسٹوسیا" کہلاتا ہے اور اسکے ذریعہ دماغ اور گردن کی دو رگوں کے درمیان خون کی گردش تیز کر دی جاتی ہے۔ یہ ایک بہت ہی نازک اور خطرناک اپریشن ہے اور اگر اس میں ریڈیم کی لہروں والا سوڈیم کلورائیڈ نہ استعمال نہ کیا جائے تو یہ اپریشن مہلک ہوگا۔ اس اپریشن کا ایک حصہ یہ ہے کہ دونوں رگوں کو کھولکر انہیں ایک پتلی نلکی کے ذریعہ ملا دیا جاتا ہے۔ جن مریضوں کا یہ اپریشن نو مہینے پیشتر کیا گیا تھا۔ ان کا دماغی توازن بہت حد تک درست ہو چکا تھا۔ ایک مریض کی حالت اسقدر خراب تھی۔ کہ اسے حروف تک معلوم نہ تھے۔ مگر وہ اب پڑھنا لکھنا شروع کر رہا ہے۔ (اسٹار)

پاکستان کے صحافی آئندہ سال برطانیہ جائیں گے

لنڈن ۲۰ اپریل۔ توقع ہے کہ دفتر تعلقات دولت مشترکہ اور مرکزی دفتر اطلاعات کے زیر اہتمام آئندہ فروری میں پاکستان کے ایک صحافتی وفد کو برطانیہ کا دورہ کرنے کی دعوت دی جانے والی ہے۔

آج کل عراق کے صحافی برطانیہ کا ایسا ہی دورہ کر رہے ہیں۔ ان کے بعد ستمبر میں مصری اور جنوری میں لبنانی صحافیوں کا وفد برطانیہ کے دورہ کے لئے یہاں آئے گا۔ (اسٹار)

جنگ کے پھیلنے کی ذمہ داری روس پر عائد ہو گی

واشنگٹن ۲۰ اپریل۔ امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر کوریا کی جنگ پھیل گئی تو اس کی ذمہ داری روس پر عاید ہوگی۔ امریکہ امن چاہتا ہے لیکن وہ کمیونسٹوں کی خوشامد کرنے کی پالیسی پر کاربند رہے گا۔ آپ نے کہا اس امر کا خطرہ ہے کہ کہیں روس کھلم کھلا جنگ میں نہ کود پڑے۔ کیونکہ اسے بیرونی دنیا کے حالات کی کوئی خبر نہیں ہوتی۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ جنرل میکارتھر نے جو تجویز پیش کی تھی اس سے میں متفق نہیں ہوں۔

مسٹر نورالامین ڈھاکہ پہنچ گئے

ڈھاکہ ۲۰ اپریل۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر متعدد مسلم لیگی رہنماؤں نے آپ کا استقبال کیا۔

چین میں جنگی تیاریاں

ہانگ کانگ ۲۰ اپریل۔ خبر ملی ہے کہ جدید چین کی حکومت نے صوبائی ملیشیا کے لئے دو لاکھ رضاکاروں کو فوجی تربیت دینے کا ایک پروگرام مرتب کیا ہے۔ جس کے تحت تین مقامات پر ٹریننگ سنٹر کھولے جائیں گے

عرب پناہ گزینوں کی مزید امداد

بغداد ۲۰ اپریل۔ یہاں توقع کی جا رہی ہے کہ نائب وزیر اعظم توفیق السویدی پاشا اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے شعبہ کے امریکی افسر مسٹر بلند فورڈ سے عرب پناہ گزینوں کی امداد میں اضافہ کے متعلق بات چیت کریں گے۔ (اسٹار)

میں سیاست میں حصہ لینا نہیں چاہتا

(جنرل میکارتھر)

واشنگٹن ۲۰ اپریل۔ جنرل میکارتھر نے سان فرانسسکو سے واشنگٹن روانہ ہوتے وقت کہا کہ میں امریکی سیاست میں حصہ لینا نہیں چاہتا۔ آپ نے اپنے ہمدردوں سے اپیل کی کہ وہ بھی ان کے نام کو سیاسی اقتدار کے لئے استعمال نہ کریں۔ جنرل میکارتھر آج واشنگٹن میں کانگرس کے دونوں ایوانوں کے سامنے تقریر کرنے والے ہیں۔

مسٹر سہروردی سرخپوشوں سے رابطہ پیدا کر رہے ہیں

لاہور ۲۰ اپریل۔ خان عبدالقیوم خاں وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد نے آج ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ سرحد اسمبلی کے عام انتخابات سے قبل تمام سیاسی جماعتوں کو اس کا موقعہ دیا جائے گا کہ وہ عوام کے سامنے آزادی کے ساتھ اپنا نکتہ نظر پیش کر سکیں۔ صوبہ سرحد میں مسٹر حسین شہید سہروردی کے داخلہ پر پابندی کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب تک اس ضمن میں کوئی سرکاری اعلان نہ کیا جائے نہ ہی اس اطلاع کی تائید کر سکتا ہوں نہ تردید۔ لیکن اس امر کی تردید نہیں کی جا سکتی کہ مسٹر سہروردی سرخپوش رہنماؤں سے رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہر شخص اس امر سے واقف ہے کہ سرخپوشوں کی جماعت خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ سرخپوش پاکستان کے دشمن ہیں اور ملک میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں۔

خان عبدالقیوم خاں نے جو پاکستان کے وزراء اعلیٰ کی شرکت کے بعد پشاور جاتے ہوئے آج یہاں سے گذرے۔ عام انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی سرگرمیوں کے لئے تین ماہ کی مدت کافی ہے۔ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ انتخابات سے سال بھر پہلے

حکومت کے تمام عمال انتخاب کے کام کے سوا تمام کاموں کو بالائے طاق رکھ دیں۔

جب وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ انتخابات سے قبل سیاسی رہنماؤں پر عائد شدہ پابندیوں کو ہٹا دیں گے۔ تو انہوں نے کہا کہ اس وقت جن دو تین رہنماؤں پر پابندیاں عاید ہیں ان کا تو صوبہ کے امن عامہ سے تعلق ہے۔ اور جب ان پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں اس وقت انتخاب کا سوال ہی پیدا نہ ہوا تھا اور آجکل عوامی مسلم لیگ کے رہنما کھلے بندوں جلسے کرتے ہیں۔